پاکستان کی ننانوے فیصد آبادی ماڈریٹ نہیں بلکہ نظریۂ پاکستان کی محافظ ہے

مجلس احرار اسلام ، این جی اوز اور حکومت کی دین دشمن کارروائیوں کی مزاحمت کرے گی (امیر احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ)

لاہور 10۔اپریل مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری ، مولانا محمد اسحٰق سلیمی ، سید محمد کفیل بخاری اور عبداللطیف خالد چیمہ نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ جنرل مشرف نے ڈاڑھی بڑھانے کو رجعت پسندانہ اور دقیانوسی عمل قرار دے کر کھلا توہینِ رسالت کا ارتکاب کیا ہے۔احرار رہنماؤں نے اسلامی نظریاتی کونسل سے مطالبہ کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی سنت مبارکہ ڈاڑھی کے بارے میں جنرل مشرف نے اپنے سرکاری منصب کے حوالے سے جو دریدہ دہنی کی ہے وہ اس کا نوٹس لے کر اس کی شرعی حیثیت کے بارے میں اپنے مؤقف سے قوم کو آگاہ کرے۔انہوں نے کہا کہ انتہا پسندی کو بنیاد پرستی سے تعبیر کرنے والے جنرل مشرف یاد رکھیں کہ بنیاد پرستی ہمارے لئے طعنہ نہیں بلکہ اعزاز ہے۔قوم کو ''کنجر کلچر'' کا سبق پڑھانے والے اور اتاترک کا نظام پاکستان پر مسلط کرنے کی کوشش کرنے والے کچھ زیادہ ہی خوش فہمی میں مبتلا ہیں۔ڈاڑھی رکھنے، ستر پوشی کرنے اور ثقافت وتفریح کے نام پر آوارگی اور اوباشی کی مخالفت کرنا ''ذہنی پسماندگی'' (بیک ورڈنس) نہیں ہے۔شعائر اسلام کو قدیم روایتی خیالات قرار دے کر جنرل صاحب نے جس پسماندہ اور ژولیدہ سوچ کا اظہار کیا ہے کوئی غیرت مند مسلمان اس کی تائید نہیں کرسکتا۔۹۹ فیصد آبادی کو ماڈریٹ قرار دینا تجاہل واستہزا ہے۔چیف ایگزیکٹو نیکر چھوڑ کر بے شک سب کچھ اتار دیں لیکن قوم کے حال پر رحم کریں اور مغربی کلچر کی تقلید میں قوم کی بہو بیٹیوں کو بازار اور منڈی کا مال بنانے کی سرکاری ترغیبات سے اجتناب کریں۔یہ خود ان کے لئے بھی بہتر ہے۔جنرل صاحب مفتی یا فقیہہ کا منصب سنبھالنے کی بجائے اپنے کام سے کام رکھیں۔ملک میں سیاسی ابتری اور انتظامی بے تدبیری بڑھ رہی ہے لیکن چیف ایگزیکٹو اس ناکامی کا اعتراف یا ازالہ کرنے کی بجائے سیکولرازم اور لبرل ازم کو اسلام کے مقابلے میں پیش کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی دینی جماعتیں ''پرویزی اسلام'' کی پوری قوت سے مزاحمت کریں گی۔مغرب کے فکر وفلسفہ سے مرعوب اور مغربی طرزِ زندگی کے دلدادہ ایک مخصوص طبقے کی اچھل کود کو سرکاری سرپرستی دینا آئین اور نظریۂ پاکستان کی توہین ہے۔این جی اوز کی موجودہ دین دشمن حکومت اسلامی شعائر اور دینی وملی غیرت وحمیت کے درپے ہے۔اسلام کے اساسی عقائد ونظریات اور پاکستان کے نظریاتی تشخص کی جنگ لڑنے والے ایک فیصد نہیں غالب اکثریت میں ہیں۔صرف ان کے منظم ہونے کی دیر ہے، سب کو روشنی ہو جائے گی۔جنرل مشرف کا بیان مداخلت فی الدین ہے۔ہم پاکستان کو کسی بھی قیمت پر سیکولر اسٹیٹ نہیں بننے دیں گے۔

عالمی سودخوروں کی شرائط رد کرکے ملک کو اقتصادی تباہی سے نکالا جائے

مسلمانوں کو قادیانی فتنے اور این جی اوز کی سازشوں سے بچانے کے لئے ردِ قادیانیت کورسز شروع کیے جائیں گے

﴿امیر احرار حضرت سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ﴾

مرکزی مجلس [illegible] کے دفتر احرار [illegible] میں ہونے والے [illegible] رہنماؤں [illegible] گفتگو

لاہور ۲۱، اپریل مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ مجلس احرار اسلام پاکستان میں نفاذِ اسلام

کی جدوجہد کو منظم اور رائے عامہ کو بیدار کرنے کے لئے حکومت الٰہیہ کانفرنسیں منعقد کرے گی۔ اسی طرح مسلمانوں کو قادیانی فتنے اور این جی اوز کی سازشوں، تباہ کاریوں سے بچانے کیلئے ردّ قادیانیت کورسز شروع کئے جائیں گے۔ وہ دفتر احرار لاہور میں منعقدہ مرکزی مجلس عاملہ کے اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے مجلس عاملہ کے فیصلوں کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے اکابر نے فرنگی استعمار کو برصغیر سے نکالا تھا اب ہمیں پاکستان سے امریکن سامراج کے گماشتوں کو نکالنا ہوگا اور یہود و نصاریٰ کے تہذیبی، اعتقادی، اور سیاسی اثر و نفوذ کو ختم کرنا ہو گا۔ انہوں نے احرار کی مرکزی مجلس عاملہ میں منظور کی گئی قراردادوں کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ

مجلس احرار اسلام کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس ملک کی داخلی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ ملک میں امن وامان کی ناگفتہ بہ حالت کو کنٹرول کیا جائے اور امن وامان کو بحال کر کے عوام کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔ ناجائز اسلحہ کے خلاف کریک ڈاؤن کے فیصلے کو عملی جامہ پہنایا جائے۔

سودخور عالمی مالیاتی اداروں کی کڑی شرائط تسلیم کر کے ملک و قوم کو تباہی کے کنارے پر کھڑا کر دیا گیا ہے۔ حکمران، ورلڈ بنک اور آئی ایم ایف سے ملکی وقار کے منافی کسی بھی سمجھوتے پر دستخط نہ کر کے پاکستان کو اقتصادی تباہی کے گڑھے سے باہر نکالیں، طویل خشک سالی کے شکار علاقوں کو فوری امداد مہیا کی جائے اور متاثرہ اضلاع کو آفت زدہ قرار دے کر ان کا مالیہ معاف کیا جائے۔

پاکستان میں بلا تاخیر اسلامی نظام کا نفاذ کر کے نظریہ پاکستان کو عملی تعبیر سے ہمکنار کرنا حکومت کا اوّلین فرض ہے۔ نفاذ اسلام سے روگردانی ہی آسمانی آفتوں کا باعث بن رہی ہے۔

شفاف اور غیر جانبدارانہ احتساب کر کے قومی لٹیروں سے ملکی دولت واپس لی جائے اور مرتکبین کو قرار واقعی سزا دے کر عبرت کا نشان بنا دیا جائے

افغانستان، کشمیر، فلسطین، چیچنیا، اور الجزائر میں مسلمانوں پر مظالم کے خلاف دوٹوک مؤقف اختیار کیا جائے اور مظلوم مسلمانوں سے روا رکھے جانے والے غیر انسانی سلوک کے خلاف مضبوط آواز اٹھائی جائے۔

سی ٹی بی ٹی پر دستخط کرنے سے واضح طور پر انکار کر کے آبرومندانہ رویّہ اختیار کرنا ہی پاکستان کے شایانِ شان ہے

یہ اجلاس ہر ایسے اقدام کی مذمت کرتا ہے جس کا نتیجہ پاکستان کی ایٹمی قوت سے محرومی کی شکل میں ظاہر ہو۔ حکومتِ پاکستان کو داخلی و خارجی لحاظ سے محفوظ کر کے ملکی سلامتی کا تحفظ کرے۔

ذرائع ابلاغ کے ذریعے پھیلائی جانے والی فحاشی کا سدباب کیا جائے اور پاکستان کے نظریاتی تشخص کو پامال ہونے سے بچایا جائے۔

تمام کلیدی عہدوں سے قادیانیوں کو برطرف کیا جائے اور امتناع قادیانیت آرڈی نینس پر مکمل عمل درآمد کرا کر اسلامی شعائر کا تحفظ کیا جائے۔

اجلاس میں مولانا محمد اسحٰق سلیمی، پروفیسر خالد شبیر احمد، عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری، صوفی غلام رسول نیازی، چودھری ظفر اقبال ایڈووکیٹ، فیض الحسن فیضی ایڈووکیٹ، ملک محمد یوسف، میاں محمد اویس، محمد عمر فاروق، سید محمد یونس بخاری، مولانا محمد مغیرہ، قاری محمد یوسف احرار، اشرف علی احرار اور محمد شاہد بٹ نے شرکت کی۔

اساتذہ کے روپ میں کفر و ارتداد اور دھریت پھیلانے والے عناصر کی فوری سرکوبی کی جائے

لاہور (۱۶۔اپریل) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی نائب امیر چودھری ثناء اللہ بھٹہ، پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری اور عبداللطیف خالد چیمہ نے پاکستان کی قدیم ترین درسگاہ گورنمنٹ کالج لاہور میں جاری اسلام اور وطن دشمن سرگرمیوں اور اساتذہ کی طرف سے طلباء کے ذہنوں کو پراگندہ کرنے کی مہم کے خلاف شدید احتجاج کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ اساتذہ کے روپ میں کفر و ارتداد اور دھریت

پھیلانے والے عناصر کی فوری سرکوبی کی جائے۔احرار رہنماؤں نے کہا ہے کہ پروفیسر خان محمد چاولہ اور پروفیسر رفیق کے کلاس رومز میں عقائد اسلامیہ اور دینی شعائر کے بارے میں دریدہ دہنی اور حرام کو حلال اور حلال کو حرام قرار دینے والی گفتگو نے نہ صرف کالج کے ماحول کو مکدر کیا ہے بلکہ کالج کو پرنسپل کی سرپرستی میں اسلام کے خلاف شرانگیز سرگرمیوں کی آماجگاہ بنادیا ہے اس صورتحال کو ہرگز برداشت نہیں کیا جاسکتا، احرار رہنماؤں نے مطالبہ کیا کہ قرآن وسنت خدا اور رسول ﷺ اور صحابہ کرام وآئمہ اور دینی مسلمات کا مذاق اڑانے اور توہین اسلام اور توہینِ رسالت کا مرتکب ہونے والوں کے سیاسی وسرکاری اثر ورسوخ کے باوجود ان کے خلاف بلاتاخیر حسبِ ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جائے احرار رہنماؤں نے یہ مطالبہ بھی کیا کہ گورنمنٹ کالج کے نصاب کا جائزہ لینے کے لئے سپریم کورٹ کے جج کی سربراہی میں ایک کمیشن قائم کیا جائے جو موجودہ صورتحال کے حوالے سے بھی انکوائری کرے۔

قادیانی عنصر دہشت گردی کو ہوا دینے کے لئے منظّم بنیادوں پر کام کر رہا ہے

ہماری تمام مشکلات کا حل قیامِ پاکستان کے مقصد نفاذِ اسلام کی عملی پیش رفت میں ہے (عبداللطیف خالد چیمہ)

فیصل آباد ۲۔اپریل مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ اسلام اور پاکستان کے اسلامی ونظریاتی تشخص کے خلاف کام کرنے والی سیکولر لابیوں اور غیر ملکی ایجنڈے پر کام کرنے والی این جی اوز پر مکمل پابندی لگائے بغیر ملک میں امن قائم نہیں ہوسکتا وہ شاداب کالونی میں اشرف علی احرار کی رہائش گاہ پر احرار کارکنوں کے اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔انہوں نے کہا کہ فرقہ وارانہ دہشت گردی کے اصل عوامل تلاش کرنے کی طرف کوئی سنجیدہ کوشش نہیں ہوئی۔انہوں نے کہا کہ قادیانی عنصر دہشت گردی کو ہوا دینے کے لئے منظّم بنیادوں پر کام کر رہا ہے۔کلیدی عہدوں پر براجمان قادیانی اسلام اور ریاست کے خلاف باغیانہ کارروائیوں کی مکمل سرپرستی کر رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ امتناع قادیانیت آرڈیننس پر عمل درآمد کی صورتحال انتہائی غیر تسلی بخش ہے اور چناب نگر میں کھلے عام اس قانون کی خلاف ورزی ہورہی ہے تمام دینی جماعتوں کے پرامن احتجاج کے باوجود قانون کی عملداری کو یقینی نہیں بنایا جارہا۔قادیانی اپنے کفر وارتداد کو اسلام کا نام دے کر اسلام کے اساسی نظریات کا مذاق اڑا رہے ہیں۔خالد چیمہ نے کہا کہ جہادی قوتوں کے خلاف حکومتی اقدامات کسی صورت کامیاب نہ ہوسکیں گے انہوں نے کہا کہ جہادی تنظیموں پر دہشت گردی کا الزام دراصل امریکی و یورپی ایجنڈا ہے جس کا مقصد اسلام کی نشاۃ ثانیہ اور امت مسلمہ میں پیدا ہونے والی بیداری کو روکنا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہماری تمام مشکلات کا حل صرف اس بات میں مضمر ہے کہ قیام پاکستان کے اصل مقصد نفاذِ اسلام کی طرف عملی پیش رفت کی جائے قبل ازیں خالد چیمہ نے مولانا محمد ضیاء القاسمی مرحوم کے فرزند مولانا زاہد محمود قاسمی سے بھی ملاقات کی اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا۔

منکرینِ ختمِ نبوت کے خلاف جدوجہد قادیانی ناسور کے خاتمے تک جاری رہے گی

چیچہ وطنی (۱۳۔اپریل) مجلس احرار اسلام اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام ختم نبوت کانفرنس کے مقررین نے کہا ہے کہ قادیانی فتنے نے مسلمانوں کی وحدت کو پارہ پارہ کرنے کے لئے بڑا گھناؤنا کردار ادا کیا ہے، یہود ونصاریٰ قادیانیوں کو سپانسر کر رہے ہیں، فوجی حکمران دین دشمن قوتوں اور این جی اوز کی سرپرستی ترک کردیں نواحی چک نمبر ۳۰۔۱۱۔ایل کی مسجد میں منعقد ہونے والی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف چیمہ نے کہا کہ قادیانی اپنی متعینہ اسلامی و دستوری حیثیت تسلیم کرلیں تو ان کے ساتھ محاذ آرائی کی موجودہ کیفیت تبدیل ہوسکتی ہے قادیانیوں کو یہ حق نہیں دیا جاسکتا کہ وہ اپنے کفر وارتداد کو اسلام کا نام دیں

اور ساری دنیا کے مسلمانوں کو مرزا غلام قادیانی کے عقیدے کے مطابق کافر سمجھیں انہوں نے کہا کہ مرزائی عام اور سادہ کافر نہیں بلکہ مرتد اور زندیق کے زمرے میں آتے ہیں۔اسلام اور پاکستان دونوں کے باغی اور غدار ہیں مسلمانوں کے شعائر اور اسلامی علامات استعمال کر کے دنیا کو دھوکہ دے رہے ہیں۔اس دھوکہ دہی کا پردہ چاک کرنا اور مسلمانوں کے عقائد کا دفاع کرنا ہمارا فطری حق بھی ہے اور فرض بھی۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مبلغ مولانا عبدالحکیم نعمانی نے کہا کہ امت کے تمام طبقات پارلیمنٹ اور اعلیٰ ترین عدالتوں نے قادیانیوں کے کفر پر مہر تصدیق ثبت کر دی ہے اور پوری دنیا پر عیاں ہو چکا ہے کہ اس گروہ کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں، انہوں نے کہا کہ مرزا غلام قادیانی نے برطانوی سامراج کے ایماء پر جہاد کو حرام قرار دیا آج بھی قادیانی امریکی و یورپی مفادات کے تابع ہو کر کام کر رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ جنرل مشرف کمال ترک کا نظام یہاں مسلط کرنے کا خیال دل سے نکال دیں اور مغربی کلچر کی دلدادہ این جی اوز کی سرپرستی چھوڑ دیں، ہم بنیاد پرست ہیں اور رہیں گے سپاہ صحابہ کے عبدالرؤف نے کہا کہ منکرین ختم نبوت کے خلاف ہماری جدوجہد قادیانی ناسور کے خاتمے تک جاری رہے گی، عقیدۂ ختمِ نبوت کا تحفظ ہمارے ایمان کا حصہ اور ملکی سلامتی کا تقاضا ہے، بنیاد پرست ایک فیصد نہیں بلکہ بے بنیاد ایک فیصد ہیں کانفرنس کی دوسری نشست سے قاری محمد منشاء رحیمی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا تقاضا ہے کہ قادیانیوں کی اسلام وطن دشمن کارروائیوں سے قوم کو آگاہ کیا جائے اور ان کی تباہ کاریوں سے امت کو بچایا جائے۔قاری طالب حسین نے کہا کہ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے کسی بڑی سے بڑی قربانی سے بھی دریغ نہیں کیا جائے گا۔کانفرنس میں قراردادوں کے ذریعے مطالبہ کیا گیا کہ امتناع قادیانیت آرڈیننس پر مؤثر عمل درآمد کرایا جائے۔قادیانیوں کا عبادت گاہوں کی مساجد سے مشابہت ختم کرائی جائے۔اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کی روشنی میں مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔کانفرنس حافظ غلام صابر کی دعا پر اختتام پذیر ہوئی بعد ازاں حاجی نور محمد نے کانفرنس کے مقررین اور دینی رہنماؤں کے اعزاز میں ضیافت دی اس موقع پر سید رضوان الدین احمد صدیقی اور مولانا تنویر احمد بھی موجود تھے۔

حضرت مولانا خواجہ خان محمد دامت برکاتہم کی مرکزِ احرار چیچہ وطنی میں تشریف آوری

چیچہ وطنی (۲۳۔اپریل) کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت پاکستان کے سربراہ حضرت مولانا خواجہ خان محمد دامت برکاتہم اپنے دورۂ چیچہ وطنی کے دوران احرار رہنما عبداللطیف خالد چیمہ کی دعوت پر احرار ختم نبوت سنٹر ہاؤسنگ سکیم چیچہ وطنی تشریف لائے صاحبزادہ خلیل احمد حافظ عبدالرشید، حاجی محمد ایوب، قاری زاہد اقبال، چودھری عبدالحق خالد، حافظ حبیب اللہ چیمہ اور دیگر حضرات بھی ہمراہ تھے۔

احرار ختم نبوت مشن برطانیہ کے صدر شیخ عبدالواحد، دارالعلوم ختم نبوت کے صدر مدرس قاری محمد قاسم، مولانا منظور احمد، حافظ حبیب اللہ رشیدی، قاری محمد سلیم، چودھری انوار الحق، رضوان الدین احمد صدیقی، چودھری محمد عاطف، محمد رمضان جلوی، ابومعاویہ عبدالستار خالد، بھائی محمد رشید چیمہ، چودھری محمد اشرف، شیخ جمیل احمد، میاں نذیر احمد اور دیگر ساتھیوں نے حضرت کا استقبال کیا اس موقع پر احرار کارکنوں کے علاوہ علماء کرام، شہریوں اور طلباء کی بہت بڑی تعداد بھی موجود تھی۔

عبداللطیف خالد چیمہ نے حضرت دامت برکاتہم کو مجلس احرار اسلام کی علاقائی تعلیمی و تبلیغی اور تنظیمی سرگرمیوں سے علاوہ زیر تعمیر مرکزی مسجد عثمانیہ کی تفصیلات سے آگاہ کیا حضرت دامت برکاتہم نے بہت ہی مسرت کا اظہار فرمایا اور دعاؤں سے نوازا۔(مرکزی احرار ختم نبوت سنٹر اور دارالعلوم ختم نبوت ہاؤسنگ سکیم کا سنگِ بنیاد بھی حضرت نے ۱۹۸۹ء میں اپنے دستِ مبارک سے رکھا تھا۔) حضرت مولانا خواجہ خان محمد نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ تحفظ ختم نبوت اور ردِ قادیانیت کے محاذ پر مسلمانوں کی کامیابیاں اکابرِ احرار کی طویل اور بے مثال جدوجہد کی مرہونِ منت ہیں۔مجلس احرار کے بزرگوں اور کارکنوں نے فتنۂ ارتداد مرزائیہ کے ناسور سے امت مسلمہ اور پاکستان کو بچانے

کیلئے جو کردار ادا کیا وہ ہماری دینی وقومی اور ملی تاریخ کا انمٹ باب ہے جس کو ہمیشہ یاد رکھا جائیگا مولانا خان محمد نے کہا کہ ختم نبوت کے تحفظ کیلئے کام روزِ قیامت شفاعتِ نبوی (صلی اللہ علیہ وسلم) کا سبب بنے گا انہوں نے کہا کہ مدارس اسلامیہ اور دینی جماعتوں کے خلاف سرکاری اعلانات واقدامات ملک کے اسلامی ونظریاتی کردار کو ختم کرنے کا امریکی ویورپی ایجنڈا ہے اور ہم بنیاد پرستی کے علمبردار اس کی راہ میں ہر ممکن رکاوٹ پیدا کریں گے انہوں نے کہا کہ جنرل مشرف اپنے کردار وعمل سے جس کلچر کو فروغ دے رہے ہیں اس کا اسلام اور ہماری معاشرتی و اخلاقی اقدار سے ہرگز کوئی تعلق نہیں سرکاری سطح پر بے حیائی کو پروان چڑھانے کا ریکارڈ قائم کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کو سرد خانے کی زینت بنا دیا گیا ہے اور توہین رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کے قانون کو غیر مؤثر بنانے کیلئے اندرونِ خانہ حیلے تلاش کیئے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ تمام تر کمزوریوں کے باوجود قوم توہین رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کے مسئلہ پر کسی کمزوری کا مظاہرہ نہیں کریگی انہوں نے کہا کہ دین دشمن اور سیکولر لابیوں کو سرکاری تحفظات فراہم کیے جا رہے ہیں اور گمراہی پھیلانے کیلئے سرکاری وسائل کو بے دریغ استعمال کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ قادیانیوں اور گوہر شاہی جیسے فتنوں کی سرکوبی کیلئے تمام طبقات کو اپنا مؤثر کردار ادا کرنا چاہیے۔ علاوہ ازیں عبداللطیف خالد چیمہ نے حضرت دامت برکاتہم سے احرار کے مرکزی دفتر لاہور میں تشریف آوری کیلئے درخواست کی جسے حضرت نے قبول فرما لیا چنانچہ طے ہوا کہ انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ سفر لاہور کے موقع پر حضرت دفتر مرکزیہ نیو مسلم ٹاؤن لاہور تشریف لائیں گے۔

اسلامی شعائر، ڈاڑھی، لباس، حجاب، نماز، روزہ کا مذاق اڑانا یہود ونصاریٰ کے ایجنڈے کی تکمیل کی جا رہی ہے

ہم مکمل شعور اور ہوش کے ساتھ دینی انقلاب کی جدوجہد میں مصروف ہیں

(امیر احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ)

گجرات (18) اپریل مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ قادیانی این جی اوز سے مل کر جہاد کو بدنام کر رہے ہیں۔ جس طرح مرزا قادیانی نے انگریزوں سے مل کر جہاد کی مخالفت کی تھی۔ جہاد کو دہشت گردی، بنیاد پرستی اور تشدد پسندی جیسی اصطلاحات کی آڑ میں مسترد کیا جا رہا ہے۔ وہ مدرسہ محمودیہ معمورہ ناگڑیاں ضلع گجرات میں ایک دینی اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ این جی اوز یہود ونصاریٰ کی ایجنٹ اور ان کی تنخواہ دار ہیں۔ لہٰذا وہ انہی کے اسلام دشمن ایجنڈے پر عمل پیرا ہیں۔ افسوس کہ ہمارے حکمران اور سیاست دان این جی اوز کی حمایت و سرپرستی کر کے بالواسطہ یہود ونصاریٰ کی مدد کر رہے ہیں۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ مسلمانوں کی بیٹیوں کو بے پردہ کر کے ہوٹلوں، کلبوں، اور بسنت میلوں میں شریک کرنا'' مخلوط معاشرے کے قیام کے لئے سازگار ماحول اور تحفظات فراہم کرنا، اسلامی شعائر ڈاڑھی، لباس، حجاب کا مذاق اڑانا، نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج وقربانی کو فضول قرار دینا اور دینی عقائد واعمال کو دقیانوسی اور فرسودہ قرار دینا حکمرانوں اور سیاست دانوں کا مشغلہ بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہی یہود ونصاریٰ کا پروگرام ہے اور اپنی دینی جہالت کی بنیاد پر ایسے لغو اعمال اور خیالات کو ماڈرن اور جدید کہا جا رہا ہے۔ کافرانہ نظام ریاست وسیاست پر مشتمل ریاست کو ماڈرن ریاست قرار دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاڑھی اور حجاب مسلمانوں کا شعار اور شناخت ہیں۔ لیکن ہم سے یہ شعار چھینا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکمرانوں اور سیاست دانوں کو غلط فہمی ہوگئی ہے کہ وہ ان اعمال کے ذریعے پاکستان کو سیکولر اسٹیٹ بنانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ ہم مکمل شعور اور ہوش کے ساتھ دینی انقلاب کی جدوجہد میں شریک اور مصروف ہیں۔ ہم پاکستان کو سیکولر اسٹیٹ نہیں بننے دیں گے۔ جدیدیت کے نام پر دینی مدارس کو جس نظام سے ہم آہنگ کرنے کی سازشیں ہو رہی ہیں وہ سراسر گمراہی اور ہلاکت ہے۔ علماء ان سازشوں کو ناکام بنا دیں گے۔ شعائر اسلامی کا استہزاء کر کے ہمارے ایمانوں کی کیفیات اور قوتِ برداشت کا امتحان لیا جا رہا ہے۔ پاکستان کا لادین طائفہ

سن لے ہم اس امتحان میں کامیاب ہوں گے۔ وہ جتنا زور لگانا چاہتے ہیں لگالیں ہم کافرانہ تہذیب لہو ولعب اور منکرات وفواحش کو مٹانے کے لئے پوری قوت سے جہاد کریں گے۔

قادیانیت سے تائب ہوکر اسلام قبول کرلیا

☆ گجرات (بیورو رپورٹ) منگووال کے نواحی گاؤں موضع سعد اللہ پور میں قادیانی فیملی سے تعلق والے 12 افراد نے اسلام قبول کرلیا، بتایا گیا ہے کہ چودھری محمد نواز نے اپنے دو بیٹوں محمد عرفان اور امجد سمیت بارہ افراد کے ساتھ جامع مسجد انوار مدینہ سعد اللہ پور کے خطیب محمد اشرف چشتی کے ہاتھوں اسلام قبول کرلیا ہے چودھری محمد نواز وزائچ نے اسلام قبول کرنے کے بعد کہا کہ اسلام ایک مکمل مذہب ہے جو ہر ایک کو یکساں حقوق دیتا ہے قادیانی فیملی کے مسلمان ہونے کے بعد علاقہ میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ (روزنامہ ''پاکستان'' لاہور ۱۶۔ اپریل ۲۰۰۱ء)

☆ پسرور (نمائندہ خصوصی) نواحی گاؤں داتا زید کا کی رہائشی قادیانی لڑکی ثمرین دختر مقصود احمد نے خطیب شاہی جامع مسجد مفتی رشید احمد کے دست مبارک پر اسلام قبول کرلیا ثمرین نے بتایا کہ اسے قادیانیت سے تائب ہونے پر روحانی سکون ملا ہے مفتی رشید احمد قادری نے دعا کی اللہ تعالیٰ نومسلم دوشیزہ کو اسلام کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ روزنامہ ''پاکستان'' لاہور ۱۹۔ اپریل ۲۰۰۱ء)

☆ شکرگڑھ (اے این این) نوجوان نے قادیانیت سے تائب ہوکر اسلام قبول کرلیا۔ تفصیل کے مطابق نواحی گاؤں جلالہ کے نوجوان ریاض خان نے اسلامی تعلیمات سے متاثر ہوکر شکرگڑھ کے خطیب علامہ نجابت علی رضوی کے ہاتھوں مشرف بہ اسلام ہوئے خوشی کے اس موقع پر مسلمانوں نے مٹھائی تقسیم کی۔ اس موقع پر نومسلم نوجوان نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اسلام قبول کرنے کیلئے مجھے بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ میرے والد نے مجھے گھر سے نکال دیا میرے سسرال نے میرے بیوی بچے چھین لیے لیکن ان مشکلات کے بعد میں اسلام قبول کرکے اور آخری نبی ﷺ پر ایمان لاکر روحانی خوشی محسوس کر رہا ہوں (روزنامہ ''نوائے وقت'' لاہور) ۱۹۔ اپریل ۲۰۰۱ء

اللہ کے نظام کی مخالفت کرنے والے ہمارے دشمن ہیں (امیر احرار سید عطاء المہیمن بخاری)

خدمات دارالعلوم دیو بند کانفرنس کے نام پیغام

پشاور (۱۰ اپریل) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر مولانا سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمٰن نے خدمات دارالعلوم دیو بند کانفرنس میں علماء دیو بند کو جمع کرکے اتحاد و یکجہتی کی فضا قائم کی ہے امیر الاحرار نے کانفرنس میں شریک ہوکر اپنی جماعت مجلس احرار اسلام کی طرف سے قائدین جمعیت اور کانفرنس کے شرکاء کو مبارکباد پیش کی دیو بند کانفرنس کیلئے انہوں نے اپنے پیغام میں کہا کہ ہماری کامیابی اول و آخر نبی کریم ﷺ کے اسوۂ میں ہے نبی علیہ السلام کے ارشاد گرامی کے مطابق امت کے آخری حصے کی اصلاح بھی اسی طریقے سے ہوگی جس طرح پہلے حصے کی اصلاح ہوئی اس لئے ملک میں تبدیلی نظام کیلئے جتنے بھی نئے طریقے بھی اختیار کیے جارہے ہیں ان سے مطلوبہ نتائج حاصل کرنا ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی تمام دینی قوتوں کو نفاذ اسلام کے یک نکاتی ایجنڈے پر مجتمع کرنا وقت کا اہم ترین تقاضا ہے۔ اللہ کی زمین پر اللہ کے نظام کی مخالفت کرنے والے ہمارے کچھ نہیں لگتے ان سے دوستی اور محبت اللہ کی ناراضگی کو دعوت دینے کے مترادف ہے سیکولر قوتوں کی مخالفت اور ان کے خلاف جہاد اللہ کی رضا اور مسرت کے حصول کا ذریعہ ہے۔ پیپلز پارٹی ہو یا مسلم لیگ اور دیگر سیکولر جماعتیں سب کی سب ان اسلامی انقلاب اور حکومت الٰہیہ کے قیام کے راستے میں رکاوٹ ہیں۔

انہوں نے کہا کہ مجلس احرار اسلام بھی دارالعلوم دیو بند کا ہی فیضان ہے، حکومت الٰہیہ اور خلافت اسلامیہ کے قیام کے جدوجہد میں

احرار جمعیت علماء اسلام کا بھرپور ساتھ دے گی کہ وہ ماضی کے تلخ سیاسی تجربات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے اس اجتماع کے حقیقی مقاصد اور عملی نتائج حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔

خدمات دیو بند کانفرنس میں مجلس احرار اسلام کے ناظم اعلیٰ مولانا محمد اسحٰق سلیمی مرکزی نائب ناظم سید محمد کفیل بخاری اور دیگر پچیس رکنی وفد نے شرکت کی، جمعیت علماء اسلام کے سیکرٹری جنرل مولانا عبدالغفور حیدری نے امیر الاحرار سید عطاء المہیمن بخاری اور ان کے رفقاء کا خیر مقدم کیا اور اسٹیج سے اعلان کرتے ہوئے انہیں خوش آمدید کہا۔

اسوۂ حسینی کے نام لیوا حسینی روایات سے بے گانہ ہو چکے ہیں
یہودیانِ خیبر اور خبیثانِ عجم نے سازش کر کے سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کو شہید کیا

ملتان (۱۰ محرم، ۵۔ اپریل) آج کا دور، قدروں کی ٹوٹ پھوٹ کا دور ہے۔ دنیا بھر کے مسلمان معاشرے فکر و عمل کے تضاد کا شکار ہیں۔ اسوہ حسینی کے نام لیوا، حسینی روایات سے بے گانہ ہو چکے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام کے مرکزی امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کیا، وہ گذشتہ روز دار بنی ہاشم ملتان میں یوم عاشورہ پر ستائیسویں سالانہ مجلس ذکر حسین رضی اللہ عنہ سے خطاب کر رہے تھے۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا اسلام کا اولین اور مثالی عہد وہی ہے جس میں خلفاء راشدین نے حق پسندی اور صداقت شعاری کی لازوال روایات قائم کیں۔

حضرت حسین قرن اول کی انہی روایات کے امین اور پاسدار تھے، یہودیانِ خیبر اور خبیثانِ عجم نے سازش کر کے سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کو شہید کیا۔ مجلس احرار اسلام کے مرکزی ناظم اعلیٰ مولانا محمد اسحٰق سلیمی نے مجلس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ افغانستان میں طالبان کے ہاتھوں امارت اسلامیہ کا قیام حسینیت کے احیاء اور سربلندی کی علامت ہے کردار کی سچائی ایثار و قربانی اور خودداری کے ساتھ جینے مرنے کا نام حسینیت ہے۔ مجلس سے خطاب کرتے ہوئے مجلس احرار اسلام کے مرکزی نائب ناظم سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ آج کے دور میں بنیاد پرستی سے بیزاری کا اظہار کرنے والے بے بنیاد لوگوں کا حسینیت سے کوئی واسطہ نہیں لبرل ازم اور سیکولرازم کا دوسرا نام بے غیرتی ہے، جب کہ اسوۂ حسینی رضی اللہ عنہ غیرت و حمیت کی معراج ہے۔ مجلس احرار اسلام کے مرکزی ناظم نشریات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ اس ملک میں فرقہ وارانہ منافرت پھیلانے والے مذہبی بہروپیئے اور طبقاتی کش مکش کو ہوا دینے والے سیاسی سوداگر برابر کے مجرم ہیں ایک دوسرے کے عقائد کا احترام نہ کرنے والے لوگ درآمدی نظریات پر عمل پیرا ہیں۔ مجلس ذکر حسین رضی اللہ عنہ سے مولانا محمد مغیرہ اور حافظ محمد کفایت اللہ نے بھی خطاب کیا، جب کہ حافظ محمد اکرم احرار اور صوفی بشیر احمد نے بارگاہِ حسینی رضی اللہ عنہ میں سلام و منقبت پیش کی۔

حضرت مولانا
محمد علی جالندھری
رحمہ اللہ

تالیف: مولانا محمد سعید الرحمٰن علوی رحمہ اللہ
مقدمہ: حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم

مجاہد ختمِ نبوت اور عظیم مبلغ کی داستان حیات
جدوجہد اور خدمات قیمت:=/100

بخاری اکیڈمی دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان

امیرِ احرار، ابن امیرِ شریعت، سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ کی تبلیغی و تنظیمی مصروفیات

8۔اپریل ۲۰۰۱ء ☆ شرکت جلسہ مدرسہ فاروقِ اعظم، چاہ کالی مال جھنگ، داعی قاری محمد اصغر عثمانی

9۔اپریل ☆ آغاز سفر برائے شرکت خدمات دارالعلوم دیوبند کانفرنس پشاور۔ از دفتر احرار لاہور شب قیام اکوڑہ خٹک

10۔اپریل، علی الصبح ملاقات مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ صاحب دامت برکاتہم، دوپہر شرکت اجلاس دیوبند کانفرنس پشاور، شب قیام راولپنڈی، ملاقات و مشاورت کارکنانِ احرار راولپنڈی

11۔اپریل، قیام دفتر احرار لاہور، ملاقات و مشاورت کارکنانِ

13۔اپریل، خطبۂ جمعہ، مسجد احرار چناب نگر، 16۔اپریل تک قیام چناب نگر

17۔اپریل، گجرانوالا، سیالکوٹ، وزیر آباد (تنظیمی دورہ)

18۔اپریل، قیام شب ناگڑیاں، ضلع گجرات وخطاب مدرسہ محمودیہ ناگڑیاں

19۔اپریل، درسِ قرآنِ کریم بعداز مغرب جامع مسجد غلہ منڈی مرید کے ضلع شیخوپورہ، شب قیام دفتر احرار لاہور، ملاقات و مشاورت کارکنانِ احرار

20۔اپریل، خطبۂ جمعہ جامع مسجد طوبیٰ گلبرگ بی فیصل آباد، شب قیام چناب نگر

21۔اپریل، شرکتِ اجلاس مرکزی مجلس عاملہ، مجلس احرار اسلام پاکستان، دفتر احرار لاہور

23۔اپریل، خطاب بعداز عشاء، مکی مسجد سمیجہ آباد ملتان، داعی: حافظ سعید احمد

24۔اپریل، خطاب بعداز ظہر مدرسہ معمورہ معاویہ نگر شاہ جمال ضلع مظفر گڑھ، داعی حافظ عبدالرزاق

25۔اپریل، درس قرآن، بعداز عشاء، مسجد نور تغلق روڈ ملتان

26۔اپریل، ماہانہ مجلس ذکر دارِ بنی ہاشم ملتان

27۔اپریل، خطبۂ جمعہ، دارِ بنی ہاشم ملتان

29۔اپریل بعداز مغرب مجلس ذکر وخطاب جامع مسجد بستی اللہ بخش بیٹ میر ہزار ضلع مظفر گڑھ، قیام شب، علی پور شہر

30۔اپریل، قیام ملتان

یکم مئی، بہاولپور گھلواں

2۔مئی، احمد پور شرقیہ، لیاقت پور، دروسِ قرآن، ملاقات و مشاورت کارکنانِ احرار

4۔مئی، خطبۂ جمعہ مدنی مسجد احرار مرکز، بخاری ٹاؤن سرگودھا روڈ چنیوٹ

6۔مئی، درسِ قرآن کریم، دفتر احرار لاہور بعداز مغرب

7۔مئی، قیام لاہور

8-9۔مئی، قیام چناب نگر

10۔مئی، درسِ قرآن کریم بعداز مغرب سلانوالی ضلع سرگودھا، داعی: حافظ شفیق الرحمٰن

11۔مئی، خطبۂ جمعہ مسجد سیدنا ابوبکر صدیق تلہ گنگ

12-13۔مئی، چکڑالہ ضلع میانوالی

18۔مئی، خطبۂ جمعہ مکی مسجد لیہ روڈ چوک اعظم، داعی: مولانا منیر احمد

19۔مئی، بورے والا، وہاڑی، چک نمبر 62 تنظیمی دورہ، خطاب، ملاقات، مشاورت

20۔مئی، خطاب بعد مغرب، چک 55 پیر مراد ضلع وہاڑی، داعی: عبدالحمید صاحب

21۔مئی، صبح خان پور ضلع وہاڑی، داعیان، احمد علی، گوہر علی، بعداز مغرب بستی پیر شاہ، داعی: صوفی خالص محمد

22۔مئی، میراں پور، ککر والا، ککری کلاں، محبت پور، داعیان: میاں ریاض احمد، حافظ محمد اکرم

23۔مئی، بہاولنگر، چشتیاں، (تنظیمی دورہ)

24۔مئی، شبلی غربی، حاصل پور، خیر پور (تنظیمی دورہ)

25۔مئی، خطبۂ جمعہ دارِ بنی ہاشم ملتان

31۔مئی، مجلس ذکر دارِ بنی ہاشم ملتان

یکم جون: خطبۂ جمعہ مدنی مسجد احرار مرکز بخاری ٹاؤن چنیوٹ

5۔جون، ۱۲۔ربیع الاوّل سالانہ سیرت کانفرنس وجلوس چناب نگر، بعداز عشاء مرکزی مجلس شوریٰ

سید محمد کفیل بخاری مرکزی نائب ناظم مجلس احرار اسلام پاکستان کی تبلیغی تنظیمی مصروفیات

26۔اپریل، قیام دفتر احرار اسلام لاہور

27۔اپریل، خطبۂ جمعہ، مدرسہ محمودیہ ناگڑیاں ضلع گجرات

28۔اپریل، قیام دفتر احرار لاہور

29۔اپریل ملتان

4۔مئی، خطبہ جمعہ دارِ بنی ہاشم ملتان

11۔مئی، خطبہ جمعہ دارِ بنی ہاشم ملتان، اجلاس اراکین مجلس احرار اسلام ملتان

18۔مئی، خطبۂ جمعہ دارِ بنی ہاشم ملتان

یکم جون۔خطبۂ جمعہ دارِ بنی ہاشم ملتان

5۔جون، شرکت سالانہ سیرت کانفرنس وجلوس چناب نگر و اجلاس مرکزی مجلس شوریٰ

مجلس احرار اسلام کے اراکین متوجہ ہوں

محترم پروفیسر خالد بشیر احمد مرکزی ناظم انتخابات مقرر ہو گئے۔

تمام ماتحت شاخیں ۲۴ مئی تک رکنیت سازی اور انتخابات مکمل کر لیں۔

مجلس احرار اسلام پاکستان کی مرکزی مجلس عاملہ نے اپنے اجلاس 21۔اپریل 2001ء بروز ہفتہ، دفتر احرار لاہور۔ زیرِ صدارت: امیر احرار سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ فیصلہ کیا ہے کہ:

محترم پروفیسر خالد شبیر احمد صاحب مرکزی ناظم انتخابات ہوں گے۔

محترم عبداللطیف خالد چیمہ، میاں محمد اویس اور شاہد بٹ ان کے معاون ہوں گے۔

ناظم انتخابات اوران کے معاونین 18 تا 24 مئی دفتر احرار لاہور میں قیام کریں گے۔اور ماتحت شاخوں کے انتخابات کی ترتیب اور نگرانی کریں گے۔

تمام ماتحت شاخیں اپنے انتخابات 24 مئی سے پہلے مکمل کر کے لاہور دفتر روانہ کریں۔رکنیت فیس الحاق فیس الگ منی آرڈر بھیجیں۔پتہ یہ ہے۔

محترم ناظم انتخابات:۔دفتر مجلس احرار اسلام 69/c حسین سٹریٹ وحدت روڈ، نیو مسلم ٹاؤن لاہور۔فون: 042-5865465

نیز فیصلہ کیا گیا کہ ۱۲ ربیع الاوّل کو چناب نگر میں سالانہ سیرت کانفرنس کے موقع پر کارکن سرخ قمیض پہن کر تشریف لائیں۔اپنی جماعت کی علامت کو ہر قیمت پر باقی رکھیں۔ محمد اسحٰق سلیمی (ناظم اعلیٰ مجلس احرار اسلام پاکستان)